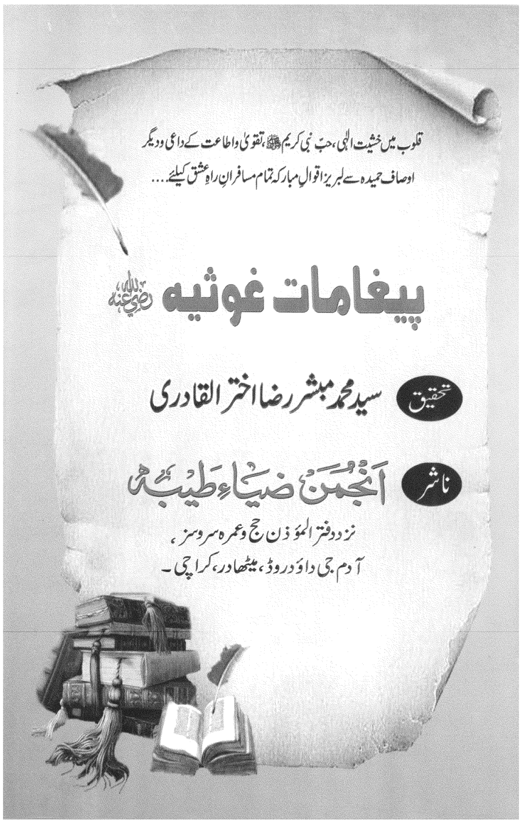

انتساب

بحضور

محبوب سبحانی......قطبِ ربانی......شہباز لامکانی......قندیل نورانی......غوث الاغواث......قطب الاقطاب......شہنشاہ بغداد......پیرانِ پیر دستگیر......روشن ضمیر......حضرت ابو محمد شیخ محی الدین سیّدنا عبدالقادر جیلانی حسنی و حسینی نوّر اللہ مرقدہٗ

......اور......

شیخ الاسلام والمسلمین......تاج الشریعہ......بدر الطریقہ......شہزادہ مفسر اعظم......جانشین مفتی اعظم......نبیرہ اعلیٰ حضرت......ابوالعسجد ......حضور مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان القادری الازھری البریلوی دامت برکاتہم القدسیہ

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا
گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

درگاہ غوثیت کا ادنیٰ غلام
سید محمد مبشر

نحمدہ و نصلّی و نسلّم علی رسولہ الکریم وعلی الہ وصحبہٖ اجمعین اما بعد

ربِّ کائنات نے ارشاد فرمایا:

یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللّٰہ و اطیعو الرسول و اولی الامر منکم

ترجمہ کنزالایمان:

اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں
(النساء الآیۃ ۵۹)

حضرت امام ابن جریر رضی اللہ عنہ متوفی ۳۱۰ھ فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ''اولی الامر'' سے مراد اہل دین اور اہل فقہ ہیں حضرت امام مجاہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے مراد اصحاب فقہ ہیں حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے مراد صاحبان علم اور اصحاب فقہ ہیں حضرت سیدنا امام حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے مراد علماء ہیں۔
(جامع البیان جلد ۵ صفحہ ۹۳، ۹۵ طبع بیروت)

حضرت امام فخر الدین رازی رضی اللہ عنہ متوفی ۶۰۶ھ نے فرمایا:

اولی الامر سے (۱) مراد خلفاء راشدین (۲) عہد رسالت میں لشکروں کے حاکم (۳) اور علماء حق مراد ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۲۴۳ طبع بیروت)

حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ متوفی ۱۳۹۱ھ فرماتے ہیں:

خواہ دینی حکومت والے ہوں جیسے عالم و مرشد، فقیہہ، مجتہد یا دنیاوی حکومت والے جیسے اسلامی سلطان اور اسلامی حکام لیکن دینی حکام کی اطاعت دنیاوی حکام پر بھی واجب ہوگی۔

(نور العرفان پارہ ۵ النساء الآیۃ ۵۹)

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ثابت ہوا کہ جس طرح اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت لازم ہے اس طرح عالم دین، مرشد کامل کی پیروی بھی ضروری ہے۔

محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی، شہبازِ لامکانی، پیران پیر دستگیر حضرت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ (جو کہ تمام اولیاء کے سردار ہیں) کی پیروی اور ان کے فرامین پر عمل دیگر اولیاء و علماء حقہ کی بنسبت بدرجہ اولیٰ کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اخی الاعز سید محمد مبشر رضا اختر القادری سلمہ ربہ بالاستقامۃ کو جنہوں نے ضیائی نیوز کے بعد تحریری طور پر حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرامین کو عام سے عام تر کرنے کی سعی جمیل کی ہے۔ اللّٰھم زد فزد

اس سے قبل اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت امام اہلسنّت، مجدد دین وملّت امام شاہ احمد رضا خان فاضل و محقق و محدث بریلوی رضی اللہ عنہ کے فرامین ضیائی نیوز کے ذریعے عام کیئے وہ بھی تحریری طور پر منظر عام پر آئیں گے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل میرے عزیز بھائی سیّد محمد مبشر رضا اختر القادری سلمہ کو خدمتِ دین کی مزید توفیق عطا فرمائے اور علم نافع اور عمل صالح کی دولت سے حظ وافر عطا فرمائے اور ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اس کو مقبول عام و خاص بنائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم

سگِ درگاہِ غوث و خواجہ و رضا
محمد اکرام المحسن فیضی غفرلہٗ

غوث الاغواث، قطب الاقطاب، حضور غوث الاعظم شیخ محی الدین سیّدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی مایہ ناز تصنیف لطیف ''فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی وجلاء الخواطر'' سے ماخوذ ومنتخب علمی موتیوں کا مجموعہ

پیغاماتِ غوثیہ

۱۔ جس نے صبر کیا اس نے قدرت پالی، صاحب قدر وقادر ہوگیا۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۰۱)

☆

۲۔ تقدیر کی موافقت کرو راضی برضا رہو، اور (سید) عبدالقادر کے کلام کو جو کہ تقدیر کی موافقت میں کوشاں ہے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۸۰)

☆

۳۔ تم اللہ عزوجل کی رحمتوں پر شکر کرو، اور نعمتوں کو اس کا عطیہ سمجھو۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۸۱)

☆

۴۔ جب تجھے کوئی بیماری لاحق ہو تو پس اس بیماری کا صبر کے ہاتھوں سے استقبال کر اور جب تک مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے اس کی دوا آئے ٹھہرا رہ، پس جب دوا آجائے تو اس دوا کا شکر کے ہاتھوں سے استقبال کر۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۸۵)

☆

۵۔ اپنے رزق وحصّوں کو زہد کے ہاتھوں سے کھا نہ کہ رغبت کے ہاتھ سے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۹۳)

☆

۶۔ جلدی نہ کر، جو کام میں عجلت کرتا ہے خطا کرتا ہے یا اس کے قریب ہوجاتا ہے۔ اور جو تاخیر سے سمجھ کے کام کرتا ہے صائب ہوتا ہے یا قریب بصواب، جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے اور تاخیر وآہستگی رحمان کی جانب سے ہے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۰۸)

☆

۷۔ کاہل نہ بن۔ کاہل آدمی ہمیشہ محروم رہتا ہے، اور اس کے گریبان میں ندامت ہوتی ہے تو اپنے اعمال کو اچھا بنا۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۱۱)

☆

۸۔ بروں کے ساتھ تیری صحبت تجھے اچھوں سے بدگمانی میں ڈال دے گی۔ تو قرآن اور رسول ﷺ کی حدیثوں، قول اور فعل کے سائے میں چل تو تو نجات پائے گا۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۱۳)

☆

۹۔ حق عزوجل کی موافقت خوف اور نقصان...... فقیری اور امیری...... سختی اور نرمی...... بیماری اور عافیت...... خیر وشر...... ملے نہ ملے...... سب میں لازم پکڑو۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۱۸)

☆

۱۰۔ اس سے پہلے کہ مجبوراً تجھے جاگنا پڑے گا جاگ جا، ہوشیار بن...... دیندار بن جا...... اور دینداری سے میل جول کر بہ تحقیق آدمی حقیقۃً دیندار ہی ہیں۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۲۴)

☆

۱۱۔ آدمیوں میں سب سے بڑا عقلمند وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کرے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو اس کی نافرمانی کرے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۲۴)

☆

۱۲۔ حضور ﷺ اپنی ہمت وقلب سے ہمیشہ اہل اللہ کے قلوب کے اردگرد سے نہیں ہٹتے ان کے قلوب کے وہی معطر وخوشبودار بنانے والے ہیں۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۱۹۵)

☆

۱۳۔ میری نصیحت قبول کرو میں تمہارا خیرخواہ ہوں میں اپنے سے اور تم سب سے جدا ہوں تمام وہ امور جن میں (تم) مشغول ہو میں ان سے علیحدہ ہوں۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۲۱۰)

☆

۱۴۔ روزہ رکھ اور جب تو افطار کرے اپنی افطاری میں سے کچھ فقراء کو بھی دے ان کے ساتھ سلوک کر اور تنہا مت کھا کیونکہ جو تنہا کھائے اور دوسروں کو نہ کھلائے اس پر محتاجی وتنگ دستی کا خوف ہے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۲۱۲)

☆

۱۵۔ تو جو خوبصورت چہروں کو دیکھ کر ان کو چاہنے لگتا ہے یہ ناقص محبت ہے تو اس پر سزا کا مستحق ہے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۲۲۷)

☆

۱۶۔ اگر تم دنیا کے دروازے سے منہ پھیر لو اور حق عزوجل کے دروازے کو منہ کرلو تو دنیا نکل کر خود تمہارے پیچھے آئے گی۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۲۲۸)

☆

۱۷۔ اے جھوٹ بولنے والو! سچے بنو، اے مولیٰ تعالیٰ سے بھاگنے والو! تم اسی کی طرف لوٹ آؤ۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۲۴۵)

☆

۱۸۔ اے غافل اے نادان ہوشیار ہوجا تو دنیا کے واسطے پیدا نہیں کیا گیا ہے بلکہ تو آخرت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۳۴۳)

☆

۱۹۔ تم تمام حالت میں تقویٰ کو اختیار کرو تقویٰ دین کا لباس ہے تم مجھ سے اپنے دین کا لباس مانگو میری پیروی کرو۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۳۶۴)

☆

۲۰۔ بے شک اللہ کے ہاں پسندیدہ دین اسلام ہے۔ اسلام کی حقیقت استسلام ہے۔ تمہیں چاہئے پہلے اسلام کی تحقیق کرو پھر استسلام کی۔
(جلاء الخواطر ص ۱۴۹)

☆

۲۱۔ حرام کا کھانا تیرے قلب کو مردہ کردیگا اور حلال کا کھانا اس کو زندہ بنادیگا۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۴۰۰)

☆

۲۲۔ اولیاء اللہ کا بچا کچھا کھاؤ جو کچھ ان کے برتنوں میں باقی رہا ہے اس کو پیو۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۴۱۴)

☆

۲۳۔ تم شریعت کے متبع بنو اور بدعتی نہ ہو...... موافقت کرو اور مخالف نہ بنو...... اطاعت کرو اور نافرمانی نہ کرو...... مخلص بنو اور مشرک نہ ہو...... حق عزوجل کی وحدانیت پر عمل کرو۔
(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۴۱۶)

☆

۲۴۔ جب تو مرجائیگا تو تُو مجھے دیکھے گا اور اپنے دائیں بائیں سے بچانے کا میں تیرا بوجھ

اٹھاؤں گا۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۴۲۳)

☆

۲۵۔ تم اپنی اور دوسروں کی اصلاح و درستی میں مشغول رہو اور دنیا کی ہوس کو چھوڑ دو۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص ۴۴۸)

☆

۲۶۔ یہ لوگ جن سے تو آج دنیا میں دنیا کے لئے ملتا ہے کل قیامت کے دن تجھے نظر بھی نہیں پڑینگے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۴۵۳)

☆

۲۷۔ تو اولاً علم پڑھ اور عمل کر اور دوسروں کو علم سکھا یہ صفتیں تیرے لئے تمام بھلائیوں کو جمع کر دیں گی۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۴۸۸)

☆

۲۸۔ تو اولیاء اللہ کا غلام و خادم اور ان کے سامنے کی خاک پا بن جا، پس جب تو اس پر ہیشگی کرے گا تو سردار بن جائیگا۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۵۰۹)

☆

۲۹۔ جو کوئی اللہ عزوجل اور اس کے نیک بندوں کے سامنے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں بلندی دیتا ہے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۵۰۹)

☆

۳۰۔ جب عام قوم کی خدمت کریگا اور تکلیفیں برداشت کریگا تو اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دیگا اور تجھ کو ان کی سرداری عطا فرمائیگا۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۵۰۹)

☆

۳۱۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کو تقدیر الٰہی پر رضا حاصل ہو جائے اس کو چاہئے کہ ہمیشہ موت کا ذکر کیا کرے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۵۱۰)

☆

۳۲۔ تم دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہو تا کہ وہ تم کو کچھ دے دے اور دنیا اولیاء اللہ کے پیچھے دوڑتی ہے تا کہ وہ کچھ ان کو دے دے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۵۹۳)

☆

۳۳۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو عالم بنا دیتا ہے پھر اس کو عمل و اخلاص کا الہام فرماتا ہے بعد اسے اپنے سے اور اپنی طرف قریب کر دیتا ہے اس کو علم قلوب و اسرار کی تعلیم کرتا ہے اور اس کو بلا شرکت غیرے اپنے لئے منتخب کر لیتا ہے اور اس کو برگزیدہ کر لیتا ہے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۱۷۴)

☆

۳۴۔ تیرا قرآن مجید پر عمل کرنا تجھ کو اس کے نازل کرنے والے کے پاس لیجا کر کھڑا کر دیگا اور تیرا حدیث و سنت پر عمل کرنا تجھ کو رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روبرو لیجا کر کھڑا کر دیگا۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۱۹۵)

☆

۳۵۔ تو اپنے رزق کے غم و فکر میں مت رہ بہ تحقیق رزق کی طلب تیرے لئے تیرے رزق

کے طلب کرنے سے زیادہ سخت ہے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۱۹۹)

☆

۳۶۔ تو جو دنیا کو دوست رکھتا ہے اس میں تیرے لئے کچھ بھی فلاح نہیں۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۳۰۳)

☆

۳۷۔ تم اس قرآن پر ایمان لاؤ اور اس پر عمل کرو اور اپنے عملوں میں اخلاص کرو۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۲۰۹)

☆

۳۸۔ تو اس بات کی کوشش کر کہ تو کسی کو ایذا نہ دے اور تیری نیت ہر ایک کے لئے نیک رہے۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی، ص۱۲۲۰)

☆

۳۹۔ سنت کی پیروی کرو دین الٰہی میں گمراہی والی بدعت نہ نکالو، خدا اور اس کے رسول ﷺ کے ہر قول پر عمل کرو۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۱۴۱)

☆

۴۰۔ پہلے علم حاصل کرو پھر گوشہ نشین بنو۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۱۴۰)

☆

۴۱۔ سچائی و راستبازی اختیار کرو اگر یہ دونوں صفتیں نہ ہوتیں تو کسی شخص کو بھی قرب الٰہی حاصل نہ ہوگا۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۱۳۵)

☆

۴۲۔ مومن کیلئے ضروری ہے کہ پہلے فرائض میں مشغول ہو، جب اس سے فارغ ہو جائے تو سنتوں میں مشغول ہو، اس کے بعد نوافل و فضائل میں مشغول ہو۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۱۲۵)

☆

۴۳۔ میری استدعاء قبول کرلو، کیونکہ میں تم کو خدا کے راستے کی طرف بلا رہا ہوں، اس کی اطاعت کی دعوت دے رہا ہوں۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۱۰۵)

☆

۴۴۔ شرک کی دو قسمیں ہیں: (۱) ظاہر (۲) باطن

شرک ظاہر تو غیر خدا کی پرستش ہے۔ اور شرک باطن غیر خدا پر بھروسہ ہے۔

(سیرتِ غوث اعظم ؓ، ص۸۸)

☆

۴۵۔ اپنے کھانے کو اپنا غم نہ بناؤ چونکہ یہ گھٹیا غم ہے، کھانے پینے میں تمھیں آزمایا گیا ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۱۶۷)

☆

۴۶۔ اپنا ساتھ چھوڑنے والی چیز کم کرلو اور اپنے ساتھ والی اور ساتھ نہ چھوڑنے والی چیز زیادہ کرلو نیک عمل زیادہ کرو۔

(جلاء الخواطر ص ۱۶۹)

☆

۴۷۔ اے چاہنے والو! دنیا مٹ جانے والی اور مشقت میں ڈالنے والی ہے باقی رہنے والی جنت مانگو، جو آرام وانعام کا گھر ہے، شکر کا گھر ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۱۸۰)

☆

۴۸۔ اپنے بچوں کو اور اپنے گھر والوں کو اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ حسنِ ادب اور اس سے راضی رہنا سکھاؤ۔

(جلاء الخواطر ص ۲۴۷)

☆

۴۹۔ بیت بکنا (فضول شاعری بکنا)، کہنا، سننا اور پیسہ لٹانا چھوڑ دو اور بلا وجہ پڑوسیوں، دوستوں اور آشناؤں (جان پہچان والوں) کے پاس زیادہ نہ بیٹھو۔ اس واسطے کے یہ خود پرستی ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۶۵)

☆

۵۰۔ تم اولیاء اللہ کی اُن کے اقوال وافعال میں پیروی کرو ان کی خدمت میں رہو۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۶۰۴)

۵۱۔ تو اللہ اللہ کہہ بعدہ سب کو چھوڑ دے یہ کہہ کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہ ہی مجھے ہدایت دے گا۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۶۲۳)

۵۲۔ تم ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو کہ تم کرتے نہیں ہو، اللہ کے نزدیک ایسا کرنا بہت بڑا گناہ ہے کہ تم کہو کچھ اور کرو کچھ۔

(فیوضِ غوثِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی ص ۶۲۹)

۵۳۔ اپنی روزی کا اپنے دلوں سے فکر نہ کرو بلکہ اس کی اپنی کمائی اور اپنی کوشش کی حیثیت سے فکر کرو۔

(جلاء الخواطر ص ۲۴۷)

۵۴۔ سچا بندہ اپنے مولیٰ کریم کی تلاش میں رہتا ہے۔ ظاہر میں...... باطن میں...... خلوت میں...... جلوت میں...... رات میں...... دن میں...... سختی اور نرمی کے وقت...... اور نعمت اور محرومی کے وقت اس کو یاد کرتا رہتا ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۲۵۲)

۵۵۔ تم میں سے جس نے رضا بالقضاء کے بوجھ کو اٹھایا اللہ تعالیٰ اس کے بوجھ کو اٹھائے گا اور اس کا نام بہادروں کے دفتر میں لکھے گا۔

(جلاء الخواطر ص ۲۵۳)

۵۶۔ اللہ کی نعمتیں فقط نسب کے ذریعے تمہارے ہاتھ نہ آئیں گی بلکہ اس وقت ہاتھ آئیں گی جب تمہارے لئے تقویٰ کا نسب صحیح ہوگا۔

(جلاء الخواطر ص ۳۹)

۵۷۔ تم میں کوئی بھلائی نہیں جب تک تمہارا لقمہ حرام سے صاف نہ ہو، تم میں سے اکثر بالعموم شبہ والی یا صاف حرام غذا کھاتے ہیں، جو شخص حرام کھاتا ہے اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۴۰)

۵۸۔ تم کمانے، کھانے پینے اور نکاح کرنے کے لئے نہیں پیدا کئے گئے پس خیال کرو اور توبہ کرو اور اپنے پاس موت کے فرشتہ کے آنے سے پہلے ہمارے نبی کریم ﷺ اور تمام نبیوں اور فرشتوں کی طرف رجوع کرو۔

(جلاء الخواطر ص ۴۲)

۵۹۔ موت اور موت کے بعد کے واقعات یاد کرو، دنیا اور فنا ہونے والی چیزوں کو جمع کرنے کی حرص چھوڑ دو۔

(جلاء الخواطر ص ۶۲)

۶۰۔ اپنی آرزؤں کو کوتاہ کرو اور حرص کو کم کرو۔

(جلاء الخواطر ص ۶۲)

۶۱۔ نفس کو دنیا (کے دھندوں) کے لئے چھوڑو، اور دل کو آخرت (کے کاموں) کیلئے۔

(جلاء الخواطر ص ۷۹)

۶۲۔ دنیا سے مطمئن نہ ہو یہ سجا ہوا سانپ ہے (پہلے) اپنی سجاوٹ سے لوگوں کو بلاتا ہے

پھر ان کو ہلاک کرتا ہے۔

(جلاء الخواطر ص ۷۹)

۶۳۔ جھوٹ...... جھوٹی شہادت...... غیبت...... چغلی...... لوگوں کی ریشہ دوانی اور ان کے مال کو چھوڑ دو یہ تمہیں محض اس لئے وصیت کی جاتی ہے تا کہ تم اپنے گناہوں پر نظر کرو۔

(جلاء الخواطر ص ۱۶۵)

☆☆☆ ☆☆☆

مختصر سوانح سیدنا حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

جو تیرا طفل ہے کامل ہے یا غوث
طفیلی کا لقب واصل ہے یا غوث

تصوف تیرے مکتب کا سبق ہے
تصرف پہ ترا عامل ہے یا غوث

تصرف والے سب مظہر ہیں تیرے
تو ہی اس پردے میں فاعل ہے یا غوث

رضا کے کام اور رک جائیں حاشا
ترا سائل ہے تو باذل ہے یا غوث

(امام عشق و محبت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ)

قلم پہ وجدانی کیفیت طاری ہے...... صفحہ قرطاس اپنی قسمت پہ نازاں ......نور کی برسات چھم چھم بہہ رہی ہے کہ ذکر ہے پیرلا ثانی کا...... قطبِ ربانی کا...... محبوبِ سبحانی کا...... میرے پیر غوثِ صمدانی کا ...... یعنی شیخ سیدی و مرشدی عبدالقادر محی الدین جیلانی علیہ رحمۃ الباری کا۔ جنکی غلامی کا شرف بحمدہٖ تعالیٰ مجھے بھی حاصل ...... جنکی نسبت کامل ...... جملہ سلاسل جنکی جانب مائل ...... مریدوں پہ فلک وار ظل ...... جو ان کے فضل سے جاھل ...... وہ مطرود و خاذل ...... حضور عالی نگاہ کرم کا سائل ...... یہ مبشر تیرے ذکر سے نہ ہو غافل ...... بنا دو مریدی میں کامل۔

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی عبدالقادر، رکنیت ابو محمد اور لقب محی الدین تھا۔ عامۃ المسلمین میں آپ رضی اللہ عنہ غوث الاعظم کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نجیب الطرفین سید ہیں۔ والد ماجد کا نام حضرت سید ابو صالح موسیٰ علیہ الرحمۃ تھا اور والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ رحمۃ اللہ علیہ تھیں۔

حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی تاریخ ولادت سے متعلق دو روایتیں ہیں ایک روایت میں آپ رضی اللہ عنہ کی پیدائش یکم رمضان المبارک ۴۷۰ھ/۱۰۷۸ء ہے جبکہ دوسری روایت کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ یکم رمضان المبارک ۴۷۱ھ میں عالم قدس سے عالم امکانی میں تشریف لائے۔ کثرت آراء دوسری روایت کے حق میں ہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو آپ کے شانہ مبارک پر نبی کریم ﷺ کے قدم مبارک کا نقش موجود تھا، جو آپ رضی اللہ عنہ کے ولی ہونے کی دلیل ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے والدین کو اللہ تعالیٰ نے عالم خواب میں بشارت دی کہ جو لڑکا تمہارے ہاں پیدا ہوا ہے سلطانِ اولیاء ہوگا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی کرامت کی کثرت پر تمام مورخین کا اتفاق ہے۔ جس وقت کوئی شخص آپ رضی اللہ عنہ کی کرامت دیکھنے کا متمنی ہوتا دیکھ لیتا۔ بے شمار مشائخ و علماء نے

آپ رضی اللہ عنہ کی کثرت کرامات کی شہادت دی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی سب سے بڑی کرامت مردہ دلوں کی مسیحائی تھی۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ توحید خالص، اتباع رسول ﷺ اور اقامت دین اور احیائے اسلام کے علم بردار تھے اس لئے آپ رضی اللہ عنہ کی تمام تعلیمات، شریعت، کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کی پیروی کے محور کے گرد گھومتی ہیں۔

حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو دنیائے اسلام میں محی الدین کے معزز و مقرب لقب سے پکارا جاتا ہے۔ ایک دفعہ سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ ''محی الدین'' کے لقب سے کیسے مشہور ہوئے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''ایک دن میں بغداد سے باہر گیا ہوا تھا۔ واپس آ رہا تھا تو راستے میں ایک بیمار اور خستہ حال شخص کو دیکھا جو ضعف و کمزوری کے سبب چلنے سے عاجز تھا۔ میں اس کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگا۔ اے شیخ! مجھ پر اپنی توجہ کرو اور اپنے دم مسیحا نفس سے مجھے قوت عطا کر۔ میں نے بارگاہ رب العالمین میں اس کی صحت یابی کے لئے دعا مانگی اور پھر اس پر دم کیا میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس شخص کی کمزوری اور نقاہت دور ہوگئی اور وہ تندرست و توانا ہو گیا اور کہنے لگا عبدالقادر مجھے پہچانا؟ میں نے کہا نہیں۔ وہ بولا میں تمہارے نانا جان کا دین ہوں۔ ضعف کی وجہ سے میری یہ حالت ہوگئی ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے تیرے ذریعے مجھے حیات تازہ عطا کی ہے۔ تو ''محی الدین'' ہے اور اسلام کا مصلح اعظم ہے۔ میں اس شخص کو چھوڑ کر بغداد کی جامع مسجد کی طرف روانہ ہوا۔ راستہ میں ایک شخص ننگے پاؤں بھاگتا ہوا میرے پاس آیا اور بلند آواز سے پکارا ''سیدی محی الدین'' میں حیران رہ گیا۔ میں نے مسجد میں جا کر دوگانہ ادا کیا جونہی سلام پھیرا میرے چاروں طرف لوگ موجود تھے اور محی الدین محی الدین کے فلک شگاف نعرے بلند کر رہے تھے اس سے پہلے مجھے کبھی کسی نے اس لقب سے نہیں پکارا تھا۔''

غوث الثقلین حضرت الشیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ظہر سے قبل جاگتے ہوئے بغداد شریف میں حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے پیارے بیٹے تقریر کیوں نہیں کرتے میں نے عرض کی اے والد مکرّم (سید العرب والعجم) میں عجمی مرد ہوں فصحاء بغداد پر کیسے کلام کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا اپنا منہ کھولو، میں نے کھولا تو سات (۷) دفعہ حضور ﷺ نے اس میں اپنا لعاب مبارک ڈالا اور فرمایا لوگوں کو وعظ و نصیحت کرو اور حکمت و موعظہ حسنہ سے لوگوں کو رب کے راستے کی طرف بلاؤ۔ پھر میں ظہر کی نماز پڑھ کر بیٹھا ہی تھا کہ میرے پاس لوگ جمع ہو گئے اور مجھ پر کلام ملتبس ہو گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا تم اپنا منہ کھولو میں نے اپنا منہ کھولا تو میرے منہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ (۶) دفعہ اپنا لعاب مبارک ڈالا میں نے عرض کی سات دفعہ کیوں نہیں پورا فرماتے۔ فرمایا نبی کریم ﷺ کے ادب کا لحاظ ہے (کہیں برابری نہ ہو) پھر مجھ سے غائب ہو گئے۔

حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابتدءً مجھ پر وعظ و تقریر کا اس قدر غلبہ ہوتا کہ خاموش رہنا میری طاقت سے باہر ہو جاتا، میری مجلس میں دو یا تین آدمی سننے والے ہوتے، مگر میں نے سلسلہ کلام جاری رکھا پھر لوگوں کا ہجوم اس قدر بڑھا کہ جگہ تنگ ہو گئی، پھر عید گاہ میں خطاب شروع کیا، وہ بھی ناکافی ہوئی تو شہر سے باہر کھلے میدان میں اجتماع ہونے لگا اور ایک ایک مجلس میں ستّر ہزار سامعین جمع ہونے لگے، چار سو افراد قلم دوات لے کر آپ کے ملفوظات جمع کیا کرتے تھے۔

امام حافظ ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے البدایہ والنہایہ میں اور حضرت امام یافعی رضی اللہ عنہ نے مرأۃ الجنان میں اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رضی اللہ عنہ نفحات الانس میں آپ رضی اللہ عنہ کے وصال کے بیان میں سن ۵۶۱ھ کا ذکر فرمایا۔ دن یا تاریخ یا مہینے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ ۵۶۱ھ میں

آپ رضی اللہ عنہ کی عمر شریف نوے سال اور نو ماہ ہوئی تو یکا یک قوا میں اضمحلال محسوس ہوا جس نے آہستہ آہستہ شدید صورت اختیار کر لی اور آپ رضی اللہ عنہ صاحب فراش ہو گئے ۔اسی علالت میں آپ رضی اللہ عنہ نے دنیا سے وصالِ ظاہری فرمایا۔آپ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک آج بھی بغداد شریف میں موجود ہے۔

گر قبول افتد شہا زہے عزوشرف

سید محمد مبشر رضا اختر القادری
0334-3889577

آپ رضی اللہ عنہ کی عمر شریف نوے سال اور نو ماہ ہوئی تو یکا یک قوا میں اضمحلال محسوس ہوا جس نے آہستہ آہستہ شدید صورت اختیار کر لی اور آپ رضی اللہ عنہ صاحب فراش ہو گئے ۔اسی علالت میں آپ رضی اللہ عنہ نے دنیا سے وصالِ ظاہری فرمایا۔آپ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک آج بھی بغداد شریف میں موجود ہے۔

گر قبول افتد شہا زہے عزوشرف

سید محمد مبشر رضا اختر القادری
0334-3889577